

# خیبر پختونخوا، منسونی / خاتمه حق طورہ قانون ۱۹۳۶ء

(قانون نمبر III، ۱۹۳۷ء)

## فهرست

تمہید.

دفعات.

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ حق طور / تورہ کا خاتمه۔

۴۔ سزا

۵۔ طریقہ کار۔

# خیبر پختونخوا، منسوخی / خاتمه حق طورہ قانون ۱۹۳۶ء

(قانون نمبر III، ۱۹۳۷ء)

(۲۳، فروری، ۱۹۳۶ء کو گورنر جزل نے منظوری دی۔)

## ایک قانون

خیبر پختونخوا میں حق طورہ کا خاتمه۔

تمہید۔

جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں حق طورہ کا خاتمه ضروری ہے۔

یہ بذریعہ ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

۱. (۱) یہ قانون صوبہ خیبر پختونخوا خاتمه حق طورہ ۱۹۳۶ء کھلایا جائے گا۔

آغاز۔

(۲) اس قانون کی وسعت پورے خیبر پختونخوا صوبہ تک ہو گی۔

(۳) یہ بیک وقت نافذ العمل ہو گا۔

۲. اس قانون میں جب تک کوئی چیز متن کے تضاد نہ ہوں — تعریفات۔

(الف) "حق طورہ" کا مطلب مالک زمین، زمیندار، نمبردار، گھر کا مالک

جو کہ نقدیابصورت قسم مزارع سے کچھ حاصل کر سکتا ہوں،

قابل گھر، یا کوئی اور ممکنی کے وقت، نکاح یا کوئی دیگر معاشرتی یا

مذہبی تقریب کے وقت بعد کے خاندان میں؛

(ب) مالک زمین، زمیندار یا مزارع " کا مطلب خیبر پختونخوا

قانون نمبر XXV، ۱۹۵۰ء میں بیان شدہ ہے۔

۳. یہ کسی بھی شخص کے لیے جائز ہو گا کہ حق طورہ عائد کرنے کا مطالبہ کرے۔ حق طورہ / تورہ کا خاتمه۔

۴. کوئی شخص جو پہلی بار اس قانون کی خلاف ورزی کرے دونوں قسم کے قید کے لیے سزا مزار۔

دار ہو گا۔ جو کہ ایک مہینہ یا جرمانہ ۱۰۰ روپے تک یادوں کے لیے سزاوار ہو گا۔

اگر کوئی شخص بعد میں اس قانون کی خلاف ورزی کا مرتكب ہو جاتا ہے تو چھ مہینے قید

دونوں قسم، جرمانہ جو کہ ۵۰۰ روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کے لیے سزاوار ہو گا۔

۵. باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز مجموعہ وجود اری کار دوائی ۱۸۹۸ء میں ہے۔ ایک جرم اس طریقہ کار۔

قانون کے تحت قابل دست اندازی پولیس ہو گی۔

